بھی بن جاتا ہے' ایسے ہی شوہر اور بیوی کا تعلق بھی ایک دوسرے کی خامیوں کو چھپاتے ہوئے اصلاح کے عمل کا نام ہے۔ اس میں صبر و تحمل اور حکمت کا استعمال ہر قدم پر کرنا پڑتا ہے اور الفاظ سے زیادہ ان کے معانی پر غور کرتے ہوئے اصلاح حال کی کوشش کرنی ہوتی ہے۔ آپ نے سوال کے دوسرے حصے میں دریافت فرمایا ہے کہ اس بشری کمزوری پر کس طرح قابو پایا جائے اور جو شخص زبان درازی کا مرتکب ہو رہا ہو اس کا مواخذہ کیسے کیا جائے؟

دین نام ہی نصیحت کا ہے' یعنی خیر خواہی اور محبت کے جذبے کے ساتھ اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی کوشش (الدین نصیحۃ ...... حدیث صحیح)۔ اس لیے مواخذہ اور گرفت کی جگہ محبت' افہام و تفہیم اور تعلیم کے ذریعے اس قسم کی بشری کمزوری کی اصلاح کی جا سکتی ہے۔ اگر ایک مومن یا مومنہ کو بھلے انداز میں بات سمجھائی جائے تو خراب سے خراب عادت کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ ابھی دو دن قبل میں نے کسی قریبی عزیز سے دوران گفتگو یہ بات کہی کہ عصر کی نماز اگر تاخیر سے پڑھی جائے تو اسے حدیث میں منافق کی نماز کہا گیا ہے۔ وہ صاحب فوراً اٹھے اور غسل خانے کی طرف جانے لگے۔ میں نے پوچھا: خیریت؟ جواب ملا: میں نہیں چاہتا کہ آپ مجھے منافق کہیں۔ مجھے یقین ہے ایک پُرخلوص مشورہ طعنہ' طنز' یا کسی پر گرفت کرنے کے مقابلے میں ہمیشہ زیادہ موثر ہوتا ہے۔ ہاں' یہ کام کرنے میں حکمت کے ساتھ صبر شرط ہے۔ وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر۔ اس سلسلے میں قرآن کریم کی رہنما تعلیم یعنی حق کی وصیت اور یاددہانی' ایک مرتبہ نہیں بار بار مختلف پیرایے میں خلوص و محبت کے ساتھ کی جائے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ دلوں کو تبدیل فرما دیتے ہیں۔ تمام انسانوں کے قلب و ذہن اللہ تعالیٰ کی گرفت میں ہیں اور وہ اپنے بندے کی خلوص نیت سے کی گئی ہر دعا اور کوشش میں برکت عطا فرماتے ہیں۔ (پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد)

زرِ سالانہ کی پیشگی وصولی

س : ایک چیز فی الحال موجود نہیں کیا اُس کی بیع (خرید و فروخت) جائز ہے مثلاً دسمبر ۲۰۰۱ء میں شائع ہونے والا ماہنامہ ترجمان القرآن کا شمارہ فی الحال اس دنیا پر اپنا وجود نہیں رکھتا تو کیا سالانہ زرخریداری ادا کر کے اس کی بیع جائز ہے؟

ترجمان القرآن کی فی شمارہ قیمت ۲۰ روپے ہے جو کہ ۱۲ شماروں کی ۲۴۰ روپے بنتی ہے لیکن سالانہ خریدار کے لیے ۲۰۰ روپے ہے۔ ۴۰ روپے بچت سود کی مد میں نہیں آتی کہ آپ نے پہلے رقم لی اور اس کو کاروبار میں لگایا بعد میں اپنی مصنوعہ (مطبوعہ) چیز کو کم قیمت پر پہلے ادائیگی کرنے والے کو دے دیا؟

ج : بیع کی ایک صورت یہ ہے کہ چیز نقد ہو اور اس کے عوض میں رقم اُدھار ہو، اور دوسری صورت یہ ہے کہ رقم نقد ہو اور چیز اُدھار ہو۔

اخبارات و رسائل کے معاملے میں دونوں صورتیں رائج ہیں اور دونوں جائز ہیں۔ فریقین باہمی رضامندی سے ان دونوں صورتوں میں سے کسی ایک کو اختیار کر سکتے ہیں۔ اگر رسالے یا اخبار کی رقم کسی نے وصول کی ہو لیکن رسالہ کسی وجہ سے تیار نہ ہو سکا ہو، یا خریدار تک نہ پہنچا ہو، یا رسالہ بند ہو گیا ہو تو ایسی صورت میں وصول کردہ قیمت واپس کرنا ہوگی۔ یہ ساری باتیں طے شدہ ہوتی ہیں اور رسالہ اپنے اوصاف کے لحاظ سے متعین ہوتا ہے، فریقین میں تنازع کا موجب نہیں ہوتا۔ اس لیے اس کے لیے بیع سلم کی صورتوں کو پیش نظر رکھنا چاہیے (بیع سلم میں رقم پہلے ہوتی ہے اور چیز بعد میں مقررہ مہینہ یا تاریخ پر ادا کرنے کا وعدہ ہوتا ہے)۔ اور اس کے جواز میں کسی شک و شبہے میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے۔

ایک شخص جب پیشگی رقم وصول کرنے کی صورت میں رعایت کرے تو یہ سود کے ذیل میں نہیں آتا۔ نیز رسالے کی خریداری ایک لحاظ سے بیع و شرا ہے لیکن حقیقت میں ایک مشن کو پھیلانے کے لیے باہمی تعاون ہے۔ بیع و شرا بھی ہے لیکن درحقیقت ایک آدمی مال خرچ کر رہا ہے تاکہ وہ اس کے عوض میں خود بھی علم حاصل کرے اور دوسروں کی تعلیم کا انتظام بھی ہو۔ (مولانا عبدالمالک)

ضروری اعلان/توجہ فرمائیے

ادارہ ترجمان القرآن کے زیراہتمام منشورات نے تفہیم القرآن کی مشینی کتابت (کمپوزنگ) کا آغاز کر دیا ہے۔ جن احباب نے رائج جلدوں میں اعراب کی یا املا کی کوئی غلطی یا کوئی اور قابل توجہ بات نوٹ کی ہو تو ازراہ کرم تحریری طور پر آگاہ فرمائیں۔ ہم ممنون ہوں گے۔

راشد الیاس - منشورات، منصورہ، لاہور-54570 فیکس: 042-7832194

اشارات کا انگریزی ترجمہ ویب سائٹ پر دیکھیے:

www.jamaat.org